

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دَعَوَاتُ الْإِيمَانِ

مُسْتَقِيمٌ
امير جماعۃ المسلمین

www.sirat-e-mustaqeem.net



جماعۃ المسلمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دَعَوَاتُ الْمُسْلِمِينَ



مُسْتَوْدَا حَمْد

امير جماعت المسلمين



جماعت المسلمين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نام کتاب دعوات المسلمین
کتابت محمد اخلاق
سال طباعت ۱۴۱۷ھ مطابق ۱۹۹۶ء
اشاعت
تعداد ایک ہزار

جملہ حقوق طبع بحق جماعت المسلمین
رجسٹرڈ (رجسٹریشن نمبر ۳۶۶/۱۹۸۵) محفوظ ہیں۔

جماعت المسلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۱۔	پیش لفظ	۳	۲۰۔	عقیقہ کی دعاء	۴۹
۲۔	نمازیں پڑھنے کی دعائیں	۵	۲۱۔	سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں	۵۰
۳۔	فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۱۱	۲۲۔	زمین کی برکت کے لئے دعاء	۵۸
۴۔	نماز فجر کو جلتے وقت پڑھنے کی دعاء	۱۳	۲۳۔	بیت الخلا اور دعا پہلے پڑھنے کی دعائیں	۵۹
۵۔	وتر میں پڑھنے کی دعاء قنوت -	۱۵	۲۴۔	کرب و بے چینی اور بیماری کی دعائیں	۶۰
۶۔	وتر کے بعد پڑھنے کی دعاء -	۱۶	۲۵۔	عیادت کی دعائیں	۶۲
۷۔	اذان کی دعائیں -	۱۶	۲۶۔	کسی کی وفات کے وقت پڑھنے کی دعاء	۶۳
۸۔	وضو کے بعد پڑھنے کی دعاء	۱۸	۲۷۔	میت کے پاس پڑھنے کی دعاء	۶۴
۹۔	مسجد کے متعلق دعائیں	۱۹	۲۸۔	صدہ اور نقصان کے وقت پڑھنے کی دعاء	۶۴
۱۰۔	نماز جنازہ کی دعائیں	۲۱	۲۹۔	مصبیت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعاء	۶۵
۱۱۔	نماز میں چھینک کی دعاء	۲۳	۳۰۔	میت کو دفن کرتے وقت پڑھنے کی دعاء	۶۵
۱۲۔	بارش طلب کرنے کی دعائیں	۲۳	۳۱۔	تعزیت کی دعاء	۶۶
۱۳۔	زکوٰۃ کی وصولیابی پر پڑھنے کی دعاء	۲۵	۳۲۔	قبرستان کی دعاء	۶۶
۱۴۔	روزہ کی دعائیں -	۲۶	۳۳۔	جنگ کی دعائیں	۶۷
۱۵۔	حج و عمرہ کی دعائیں -	۲۷	۳۴۔	نظر بد کی دعاء	۷۰
۱۶۔	سجدہ تلاوت اور قرآن مجید کے متعلق دیگر دعائیں -	۳۰	۳۵۔	کھانے ، پینے کی دعائیں	۷۱
۱۷۔	صبح کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۳۲	۳۶۔	لباس کے متعلق دعائیں	۷۲
۱۸۔	شام کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۳۹	۳۷۔	شادی کے متعلق دعائیں	۷۵
۱۹۔	جاگتے وقت پڑھنے کی دعائیں	۴۷	۳۸۔	جماع کی دعاء	۸۰

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۳۹	دشمن کے خوف کے وقت		۵۶	مجلس کے اختتام پر پڑھنے کی دعا	۱۰۵
	پڑھنے کی دعا		۵۷	نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعا	۱۰۵
۴۰	ذبح کرتے وقت پڑھنے		۵۸	مصافحہ کی دعا	۱۰۵
	کی دعا		۵۹	غائب کے سلام کا جواب	۱۰۶
۴۱	قربانی کی دعا		۶۰	قرض کے متعلق دعائیں	۱۰۶
۴۲	غصہ دور کرنے کی دعا		۶۱	شکریہ ادا کرنے کی دعا	۱۰۸
۴۳	چھینک کے متعلق دعائیں		۶۲	والدین کے لئے دعا	۱۰۸
۴۴	بارش، آندھی اور اچھے اخلاق کیلئے دعا		۶۳	اچھی چیز دیکھ کر پڑھنے کی دعا	۱۰۹
۴۵	سفر کی دعائیں		۶۴	قرآن مجید کی دعائیں	۱۰۹
۴۶	استخارہ کی دعا		۶۵	اسما حسنیٰ	۱۱۷
۴۷	غیر اللہ کی قسم کھا کر پڑھنے		۶۶	شب قدر کی دعا	۱۲۱
	کی دعا		۶۷	غلام یا جانور خریدنے کے بعد	
۴۸	خواب کے متعلق دعائیں		۶۸	پڑھنے کی دعا	۱۲۱
۴۹	مرغ، گدھے اور کتے کی		۶۹	تعجب کے وقت پڑھنے کی دعا	۱۲۲
	آواز سن کر پڑھنے کی دعائیں		۷۰	سزا یافتہ کے لئے دعائیں	۱۲۲
۵۰	وسوسہ شیطانی کے وقت			اسلام قبول کرنے کے بعد	
	پڑھنے کی دعا			پڑھنے کی دعا	۱۲۳
۵۱	بدشگونی کی دعا		۷۱	عیدین کی دعا	۱۲۴
۵۲	گھر میں داخل ہونے کی دعا		۷۲	مصیبت کی دعا	۱۲۴
۵۳	گھر سے نکلنے کی دعا		۷۳	کسی خوبصورت اور تندہرست کو دیکھ	
۵۴	علاوہ سفر کے سواری پر			کر پڑھنے کی دعا	۱۲۵
	بیٹھنے کی دعا		۷۴	مزاج پر کسی کے جواب میں پڑھنے کی دعا	۱۲۵
۵۵	بازار میں داخل ہونے کی دعا		۷۵	چالیس سال کی عمر ہو نی کے بعد کی دعا	۱۲۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

وظیفہ تو بہت سے پڑھے جاتے ہیں لیکن کیا کوئی وظیفہ اُس وظیفہ سے بہتر ہو سکتا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلماتِ حمد و ثناء اور دعائیں جو کتبِ احادیث میں محفوظ ہیں وہ کیا کم ہیں کہ دوسرے کلمات اور ادکی طرف توجہ کی جائے۔ مزید برآں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمات اور دعوات کی موجودگی میں دوسرے کلمات اور ادعیہ کا ورد کرنا ایمان کے منافی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت شرطِ ایمان ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا تقاضہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر آپ کے طریقہ اور آپ کے الفاظ میں کیا جائے اور کثرت سے آپ پر درود بھیجا جائے۔ درود شریف کی بڑی فضیلت ہے۔ درود شریف میں ہمارے لئے

بڑی رحمتیں اور برکتیں پنہاں ہیں۔

رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناؤں اور دُعاؤں کا پورا ذخیرہ اس کتابچہ میں نہیں آسکتا، ہم نے اس کتابچہ میں صرف وہ ثنائیں اور دُعائیں شامل کی ہیں جن کا پڑھنا خاص خاص موقعوں پر مشروع ہے۔ ان میں سے اکثر ایسی ہیں جن کو نہ پڑھنے سے آخری نقصان کا اندیشہ ہے۔ جس ضابطہ حیات کو دیکر رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث کئے گئے یہ ثنائیں اور دُعائیں اسی ضابطہ حیات کی ایک کڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ ضابطوں پر چلنا اور رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کرنا ہی نجات کا ضامن ہے اور بس۔

دُعاؤں کی قبولیت کا دار و مدار حضورِ قلب پر ہے لہذا اس کتابچہ میں دُعاؤں کے ساتھ ان کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے حضرات ترجمہ یاد کر کے ان دُعاؤں کو پڑھتے وقت یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ وہ کیا پڑھ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے کیا مانگ رہے ہیں۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نازین ٹھٹھنے کی دُعا

تکبیر تحریمہ کے بعد یہ ثناء پڑھے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا،
اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا

اے اللہ تو پاک ہے اور تو اپنی حمد کے ساتھ (تمام کمزوریوں سے منزہ ہے)
تیرا نام بابرکت ہے تیری شان بلند ہے تیرے سوا کوئی حاکم و معبود
نہیں۔ اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں۔ اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں۔

اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے بزرگی والا۔ اللہ
 سب سے بڑا ہے بزرگی والا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بزرگی والا
 {ابوداؤد۔ صحیح احمد شاکر فی تعلیقانہ علی الترمذی}

پھر یہ پڑھے

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ
 الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزَةٍ وَنَفْخَةٍ وَنَفْثَةٍ

میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سُننے والا، جاننے والا ہے
 شیطان مردود سے، اُس کے خبط سے، اُس کے تکبر سے
 اُس کی شر و شاعری سے {ابوداؤد۔ صحیح احمد محمد شاکر فی تعلیقانہ علی الترمذی}

پھر یہ پڑھے

سَمِيعَ اللَّهِ لِمَنْ حَمْدُهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا
 وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَمِثْلُ مَا يَشْتَتُ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ
 الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ آمَنُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكَلَّمْنَا

لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا مُعْطٰى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ
مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ اس (بندے) کی سُن لے جو اُس کی تعریف کرے یا جو اللہ
کی تعریف کرتا ہے، اللہ اُس کی سُن لیتا ہے۔ اے اللہ، اے
ہم اے رب اور ہر قسم کی تعریف کا مستحق تو ہی ہے۔

یہ تعریف تیرے لئے ہے آسمانوں اور زمین کو بھر کر اور اس کے بعد اُس چیز کو بھر کر
جس کو تو بھرنا چاہے۔ اے ثناء و بزرگی والے جو کچھ اس بندے
نے کہا تو ہی اس کا حقدار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔
اے اللہ جو تُو دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے
اُسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی بزرگ شخص کی بڑائی و بزرگی
اُس کو تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

{ صحیح مسلم }

رکوع کی دُعا

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

پاک ہے میرا رب عظمت والا {صحیح مسلم عن حذیفہؓ و صحیح مسلم عن ابن عباسؓ جزء اول ص ۱۹۹}

سجدہ کی دُعا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اے اللہ، اے ہمارے رب، تو پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ (ہر عیب سے منزہ ہے)۔ اے اللہ، میری مغفرت فرما۔

{صحیح بخاری و صحیح مسلم عن عائشۃ الصدیقہؓ و صحیح مسلم عن ابن عباسؓ جزء اول ص ۱۹۹}

دو سجدوں کے درمیانی جلسہ کی دُعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَعَافِنِي

وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي

اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، میری (حالت کی) اصلاح فرما مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق عطا، فرما اور مجھے

بلندی عطا، فرما

{رواہ الحاکم و سندہ صحیح - المستدرک جزء اول ص ۲۶۲ و ص ۲۷۱}

قعدہ کی دعائیں

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّلِيَّاتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ۝ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

تمام عبادتیں، نمازیں اور پاکیزہ کلمات اللہ کے لئے ہیں۔ لے نبی
آپ پر سلام ہو، آپ پر اللہ کی رحمت اور برکت نازل ہو، سلام ہم
پر بھی ہو اور اللہ کے تمام صالح بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں
کہ کوئی حاکم و معبود نہیں سوائے اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
بے شک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

{صحیح بخاری و صحیح مسلم عن ابن مسعود}

أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سب سے بہتر کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کا طریقہ ہے۔ {نسائی عن جابر بن عبد اللہ وسندہ صحیح}

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
خَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ خَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اے اللہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ
اور آل ابراہیمؑ پر نازل فرمائی تھی۔ بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔
اے اللہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور
آل ابراہیمؑ پر نازل فرمائی تھی۔ بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

{صحیح بخاری کتاب الانبیاء، باب ذکر ابراہیم عن کعب بن عجرہؓ}

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دوزخ کے عذاب سے،
 قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح و جہال کے
 فتنہ کی بُرائی سے۔ { صحیح مسلم عن ابی ہریرۃؓ }

فرض نماز کے بعد کی دعائیں

اللہ اکبر

اللہ سب سے بڑا ہے { صحیح بخاری }

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ، میں اللہ سے مغفرت
 طلب کرتا ہوں ، میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ۔
 { صحیح مسلم }

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے اللہ تو سلام ہے، سلامتی تیری ہی طرف سے ہے، اور اے

جلال و عزت والے تو بابرکت ہے { صحیح مسلم }

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ
لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،
اسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے تعریف ہے، وہ ہر چیز پر
قادر ہے۔ اے اللہ جو تو دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو
روک لے اُسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے ہاں کسی بزرگ
شخص کی بزرگی اُسے فائدہ نہیں پہنچا سکتی {صحیح بخاری و صحیح مسلم}
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ
وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ

لَهُ الدِّينَ وَتُؤْكِرُهُ الْكَافِرُونَ ۝

کوئی حاکم نہیں سوائے اللہ کے، وہ ایک، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کی تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، نہ کسی میں نیکی کرنے کی قوت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔ کوئی الہ نہیں سوائے اللہ کے، ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے سوائے اُس کے، نعمت اُسی کی ہے، فضل اُسی کا ہے اور اچھی تعریف اُسی کیلئے ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، ہم خالص اُسی کا دین ماننے والے ہیں۔ خواہ کافروں کو ناگوار ہی کیوں نہ گذرے۔

{صحیح مسلم}

صبح کی سنتوں کے بعد فرض نماز کو جانے وقت

پرٹھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا
وَّ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ عَصَبِيْ
نُوْرًا وَّ فِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ

شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشِيرِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي
 نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي
 نُورًا وَآمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي
 نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا
 اللَّهُمَّ آعِظْنِي نُورًا

اے اللہ میرے دل کو نور سے معمور کر دے، میری زبان میں نور کر دے
 میری آنکھ میں نور کر دے، میرے کان میں نور کر دے، میرے رگ و ریشہ میں
 نور کر دے، میرے گوشت میں نور کر دے، میرے خون میں نور کر دے،
 میرے بالوں میں نور کر دے، میری جلد میں نور کر دے، میرے داہنی
 طرف نور کر دے، میرے بائیں طرف نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے
 میرے نیچے نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے
 میرے لئے نور کر دے، میرے نفس میں نور کر دے، میرے لئے نور کو
 بڑا کر دے، اے اللہ مجھے نور عطا فرما۔

{ صحیح بخاری کتاب الدعوات و صحیح مسلم باب العادة فی صلوٰۃ اللیل - کلمات نمبر ۱۷۱ }
 ۱۸ و ۱۹ صرف صحیح مسلم میں ہیں

دُعائے قنوت

وتر میں یہ دعائے قنوت پڑھے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِىْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِىْمَنْ
عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِىْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ
فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ
تَقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ
وَالَيْتَ وَلَا يَعْزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكَتَ رَبَّنَا
وَتَعَالَيْتَ

اے اللہ مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی، مجھے
عافیت دے اُن لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی، مجھ کو دوست
بنا ان لوگوں میں جن کو تو نے دوست بنایا، جو کچھ تو نے مجھے دیا
ہے اُس میں برکت عطا فرما اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جو تو نے
مقدر کر دی ہے، اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے، تجھ پر کوئی حکم نہیں چلا سکتا،

جس کو تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پاسکتا۔ اے ہمارے رب تو بابرکت، بلند و بالا ہے۔
 [ابوداؤد، ترمذی صحیح احمد محمد شاہ و حسنہ الترمذی۔ وَلَا يَعِزُّ مَنِ عَادَيْتَ
 ابوداؤد جلد ۱ ص ۲۹ میں ہے یہی اور طبرانی نے اسے متعدد طرق سے روایت کیا،]

وتر کے بعد پڑھنے کی دعا، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

تمام کمزوریوں اور عیبوں سے منزہ ہے وہ بادشاہ جو پاکیزگیوں والا ہے۔
 [نسائی عن ابی ابن کعب و عبد الرحمن بن ابی نعیم و سندہ صحیح۔ مرعاة المفاتیح ص ۲۱۳]
 (اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے اور تیسری مرتبہ آواز کو کھینچے)۔

اذان کی دعائیں جب اذان سنے تو یہ پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ

رَبَّنَا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولٍ بِالْإِسْلَامِ دِينًا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود و حاکم نہیں سوائے اللہ اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے سے راضی ہوں۔

جو شخص اس دعا کو پڑھے گا اس کے گناہ بخش دئے جائیں گے (صحیح مسلم)

جب اذان ختم ہو تو درود شریف پڑھے (صحیح مسلم)

پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ
التَّامَّةُ اَتِ مُحَمَّدًا اِنِ الْوَسِيْلَةُ وَالْفَضِيْلَةُ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مِّمَّ مُحَمَّدٍ اِنَّ الَّذِي وَعَدْتَهُ

اے اللہ اور اے اس اذان کا مل اور صلوٰۃ قائمہ کے رب محمد کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود میں جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے مبعوث فرما (نوٹ :- جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کے لئے شفاعت واجب ہو گئی) (صحیح بخاری)

مغرب کی اذان سُننے تو یہ دعا بھی پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاَذْبَارُ نَهَارِكَ
وَاصْوَاتُ دُعَايِكَ فَاغْفِرْ لِيْ

اے اللہ یہ تیری رات کی آمد، تیرے دن کی واپسی اور تیرے
مؤذنوں کے اذان دینے کا وقت ہے، میری مغفرت فرما۔
{ ابوداؤد جلد ۱ ص ۸۶ صحیح الحاکم ووافقہ الذہبی۔ مرعاة المفاتیح جلد ۱ ص ۸۶ }

وضوء کے بعد پڑھنے کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود و مشکل گشا نہیں سوائے اللہ
اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد
(صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ”جو شخص کامل وضوء کرنے کے بعد اس
دعا کو پڑھے تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں،
وہ ان میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے“ (صحیح مسلم)

مسجد کے متعلق دعائیں

مسجد میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعائیں

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ
وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں شیطان مردود سے اللہ عظمیٰ والے کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

اور اُس کے عزت والے چہرے اور اس کی قدیم بادشاہت کی

پناہ طلب کرتا ہوں۔ (ابوداؤد وسندہ صحیح - التعليقات للالبانی علی مشکوٰۃ ۱/۲۳۴)

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے {صحیح مسلم}

مسجد سے نکلنے وقت یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل طلب کرتا ہوں

{صحیح مسلم}

اگر کوئی شخص مسجد میں بلند آواز سے گم شدہ
جانور تلاش کرے تو اس سے کہے :-

لَا رَدَّهَا اللَّهُ عَلَيْكَ
 اللہ وہ (جانور) تجھے نہ لوٹائے۔
 (صحیح مسلم)

اگر کسی کو مسجد میں خرید و فروخت
کرتے دیکھے تو یہ کہے :-

لَا أَرْبَحَ اللَّهُ تِجَارَتَكَ
 اللہ تجھے تیری تجارت میں نفع نہ دے۔
 (رواہ الترمذی - سندہ صحیح - التعليقات للالبانی)

علی مشکوٰۃ جزء اول ص ۲۲۸

نمازِ جنازہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَاَعْفُ عَنْهُ وَعَافِ
وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ
وَتَلْجِجٍ وَبَرْدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ
الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ
دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ
زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ
عَذَابَ النَّارِ

اے اللہ اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اس سے درگزر فرما،
اس کو عافیت دے، عزت کے ساتھ اس کی مہمانی فرما، اس کی قبر کو
گشادہ کر دے، اس کو پانی، برف اور اولے سے پاک کر دے، اس کو
گناہوں سے ایسا پاک و صاف کر دے جیسا سفید کپڑے کو میل سے
پاک و صاف کیا جاتا ہے۔ اس کے گھر سے بہتر اسے گھر عطا فرما، اس کے

اہل سے بہتر اسے اہل عطاء فرما، اس کی بیوی سے بہتر اسے بیوی
عطاء فرما، اس کو جنت میں داخل کرا اور فتنہ قبر اور عذاب
دوزخ سے بچا (صحیح مسلم)

② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ
غَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْشَانَا
اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ
وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ
لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

اے اللہ، ہمارے زندوں کو، ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضرین
کو، ہمارے غائبین کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے
مردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ ہم میں سے
جس کو تو زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے
جس کو تو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔ اے اللہ اس
کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھ اور نہ اس کے بعد ہمیں گمراہ کر۔

(الترمذی۔ سندہ صحیح۔ التعليقات للالبانی علی مشکوٰۃ ۵۲۷/۱)

نماز میں پھینک کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیْبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ
مُبَارَکًا عَلَیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے، ایسی تعریف جو کثرت سے ہو، پاکیزہ ہو
برکت ہو اُس میں اور برکت ہو اس پر، ایسی تعریف جو ہمارا رب
پسند کرے اور جس سے ہمارا رب راضی ہو۔

آپ نے یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا ”تیس سے
زیادہ فرشتے جلدی کر رہے تھے کہ کون اس کو لے کر اوپر
چڑھ جائے۔“

(ترمذی و سندہ حسن - مرعاۃ ۳/۱۱۳)

نماز استسقاء سے پہلے پڑھنے کی دُعا

امام منبر پر بیٹھ کر یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مِلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ مَا
يُرِيدُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ
اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا
الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا
اِلَى الْخَيْرِ

سب تعریف اللہ کی ہے، جو رب العالمین ہے، جو رحمن اور رحیم ہے،
جو روز جزا کا مالک ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ جو
چاہتا ہے کرتا ہے، اے اللہ، تو اللہ ہے، نہیں کوئی معبود و حاکم
سوا تیرے۔ تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور جو
بارش تو ہمارے لئے نازل فرمائے اُسے ہمارے لئے قوت اور بھلائی

تک پہنچنے کا سبب بنادے۔

رواہ ابوداؤد و بیہدہ و صحیح الحاکم و الذہبی و ابن اسکن (مرعاۃ جلد ۳ ص ۳۹۹) وروی ابن حبان
نحوہ خط کشیدہ لفظ "انت" صرف ابن حبان میں ہے

بارش کے لئے ان الفاظ میں دعا کرے

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبِهَآئِمَكَ وَاَنْشُرْ رَحْمَتَكَ

وَاٰخِي بَلَدَكَ الْهَيْتَ

اے اللہ اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو پانی پلا، اپنی رحمت کو

پھیلانے اور اپنی مردہ زمین کو زندہ کر دے {ابوداؤد، سندہ جید۔ یوغ اللامانی جز ۶، ص ۲۳۸}

اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا مَّرِيْعًا مَّرِيْعًا نَافِعًا
غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اَجَلٍ

اے اللہ ہم پر ایسی بارش برسا جو ہماری فریادری کا سبب

ہو، جس کا انجام اچھا ہو، جس سے ارزانی ہو جائے، جو نفع پہنچانے

والی ہو، نقصان پہنچانے والی نہ ہو، جلدی آنے والی ہو، دیر میں

آنے والی نہ ہو۔ {ابوداؤد، صحیح الحاکم والذہبی، مرعاة جلد ۳ ص ۳۹۷}



زکوٰۃ وصول کرنے والا، زکوٰۃ دینے والے کیلئے اس طرح دُعا کرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اِلٍ..... (اِل کے بعد زکوٰۃ دینے والے کا نام لے) (صحیح بخاری)

اے اللہ رحمت بھیج آل (فلاں) پر

روزہ

افطار کے وقت یہ دعا پڑھے

ذَهَبَ الظَّمْأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ
الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

پیاںس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور انشاء اللہ اجر ثابت ہو گیا۔

{ ابوداؤد، صحیح الحاکم والذہبی المستدرک جزء اول ص ۲۲۲ }

اگر کسی دوسرے کے ہاں فطار کرے تو افطار کے بعد یہ دعا پڑھے

أَفْطَرْتُكُمْ الصَّائِمُونَ وَآكَلْتُ طَعَامَكُمْ
الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

تمہارے ہاں روزہ داروں نے افطار کیا، تمہارا کھانا نیک لوگوں نے

کھایا اور تمہارے لئے فرشتوں نے دعا کی۔

{ احمد، ابوداؤد عن انس، صحیح العراقی (بلوغ الامانی جزء ۱) }

حج و عمرہ

احرام باندھ کر یہ کلمات پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اللّٰہُ اَکْبَرُ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ پاک ہے۔ اللہ کے علاوہ

کوئی حاکم و معبود نہیں، اللہ ہی بڑا ہے {صحیح بخاری باب التَّحْمِیْلُ لِلصَّلَاةِ بِغَيْرِ الْبَدَا قَائِلًا}

پھر عمرہ کا احرام ہو تو یہ پڑھے

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ بِاَلْعُمْرَةِ

میں حاضر ہوں اے اللہ میں عمرہ کیلئے حاضر ہوں۔

حج کا احرام ہو تو یہ پڑھے

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ بِاَلْحَجِّ

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حج کے لئے حاضر ہوں۔

{صحیح بخاری}

پھر عمر پہنچنے تک یہ تلبیہ پڑھنا ہے

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ
لَا شَرِيْكَ لَكَ

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی
شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر قسم کی تعریف اور نعمت
تیرے لئے ہے، اور بادشاہت بھی تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

{صحیح بخاری و صحیح مسلم}

طواف میں کن بمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھو
رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَفِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں
بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

{ابوداؤد، نسائی۔ صحیح ابن حبان الذہبی، نیل الاوطار ج ۲، ص ۴۷}

مقام ابراہیمؑ پر پہنچ کر یہ آیت پڑھے
وَاتَّخِذْ مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّ

مقام ابراہیمؑ کو مصلیٰ بناؤ {صحیح بخاری و صحیح مسلم}

صفا پہاڑ کے قریب پہنچ کر یہ پڑھے

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ
أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
میں اُسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا ہے۔
{صحیح مسلم}

صفا و مروہ پر چڑھ کر یہ ثنار پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ
وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

نہیں کوئی معبود و حاکم سوائے اللہ اکیلے کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ اکیلے کے، اُس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا، اپنے بندہ کی مدد کی اور اُس نے اکیلے ہی تمام شکروں کو شکست دی {صحیح مسلم}

تلاوت قرآن مجید

جب سجدہ کی آیت تلاوت کرتے تو سجدہ کرے، سجدہ میں تین دفعہ یہ عار پڑھے
 سَجَدَ وَجْهِی لِلَّذِیْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَ
 بَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ
 الْخَالِقِیْنَ۔

میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس ہستی نے اپنی قدرت اور قوت سے چہرے کو بنایا، اس کے کان بنائے اور اُس کی آنکھیں بنائیں، بابرکت ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے (رواہ الحاکم و سندہ صحیح المستدرک ۲۲)

جب قرآن مجید کے الفاظ ”سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ
الْاَعْلٰی“ پڑھے تو یہ ثنا پڑھے:-

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی -

پاک ہے میرا رب بلند و بالا -

(ابوداؤد وسندہ صحیح - مرعاة جلد ۲ ص ۴۱۲)

جب قرآن مجید سے توروئے اور یہ دعا پڑھے:-

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ -

اے ہمارے رب، ہم ایمان لائے، ہم کو (قرآن مجید کی
صداقت کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

(المائدہ - ۸۳)

متشابہ آیتوں کے معنی تلاش نہ کرے بلکہ اس طرح کہے:-

اٰمَنَّا بِهِ كُلُّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا

ہم اس پر ایمان لائے، یہ سب ہماری رب کی طرف سے ہے۔ (الاعران ۷)

صبح کے وقت پڑھنے کی دعائیں

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرِ مَا فِيهِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا فِيهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ
وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ہم نے اور پورے ملک نے اللہ کے لئے صبح کی، اللہ ہی کیلئے ہر قسم
کی تعریف ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کیلئے کے، اُس کا کوئی شریک
نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے اور
وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس دن کی اور جو کچھ اس دن
میں ہے اُس کی خیر طلب کرتا ہوں۔ اور میں اس دن کے اور جو کچھ اس دن میں
ہے اُس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ کے بیٹھ جانے، بڑھانے

بڑی عمر کی بُرائی، دُنیا کے فتنہ اور عذابِ قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں {صحیح مسلم}
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ
 خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ
 وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
 مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ
 لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ
 الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تو میرا رب ہے، نہیں کوئی الہ سوا تیرے، تو نے مجھے پیدا کیا،
 میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیرے عہد اور وعدہ پر جہاں تک مجھ سے
 ہو سکتا ہے قائم ہوں، جو عمل میں نے کئے اُن کی بُرائی سے میں تیری
 پناہ طلب کرتا ہوں۔ میں تیری اُس نعمت کا جو تو نے مجھے عطا
 کی ہے اقرار کرتا ہوں اور میں تیری بارگاہ میں اپنے گناہ کا اعتراف
 کرتا ہوں، تو مجھے معاف فرما کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف
 نہیں کر سکتا۔ {جو شخص اس پر یقین رکھتے ہوئے دن کے وقت اسے پڑھے
 اور شاہ سے پہلے مرحلے تو وہ جنتی ہے} {صحیح بخاری}

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
 الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 نہیں کوئی الہ سوا اللہ کیلئے کے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور
 تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے [نوٹ:- جو شخص دن میں سو
 مرتبہ اسے پڑھ لے، اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، سونکیاں لکھی جائیں گی،
 سو خطائیں معاف کر دی جائیں گی اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا] (صحیحین)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (سو مرتبہ)

جو شخص اسے سو مرتبہ پڑھ لے اس کے گناہ دور کر دئے جاتے ہیں اگرچہ
 وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ
 وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدادَ كَلِمَاتِهِ (تین مرتبہ)

اللہ پاک، اور وہ اپنی حمد کے ساتھ (تمام عیوب سے منزہ ہے)
 اُس کیلئے حمد ہے اُس کی مخلوق کی گنتی کے برابر، اُس کی ذات
 کی مرضی کے مطابق، اُس کے عرش کے وزن کے برابر اور
 اس کے کلمات کی روشنائی یا شمار کے برابر۔ (جو شخص تین مرتبہ ان کلمات کو پڑھ لے تو

یہ صبح کی نماز سے اشراق تک مسلسل ذکر کرنے سے زیادہ وزنی ہوں گے) {صحیح مسلم}

يَا سَحِيَّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ وَ
أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ
طُرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا۔

اے زندہ، اے قائم رہنے والے، میں تیری رحمت کے وسیلہ
سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام حالات کی اصلاح فرما دے اور ملک
چھپنے کے برابر وقفہ میں بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔

(رواہ ابن السنی فی عل ایوم واللیلة والبیوتی والنسائی فی الکبری وسندہ

صحیح۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحة للالبانی حدیث نمبر ۲۲)

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ
الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔

ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمہ توحید پر، ہمارے نبی محمد کے
دین پر اور ہمارے باپ ابراہیم کی ملت پر جو صرف اللہ اکیلے کی

طرف رجوع کرنے والے مسلم تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔
یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔

(رواہ احمد والطبرانی وابن السنی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جز ۴ ص ۲۳۸)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ
فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایْ وَآهْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰهُمَّ
اسْتَزْعُوْرَ اِنِّیْ وَاَمِّنْ رَّوْعَاۤیْ اَللّٰهُمَّ
اَحْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ یَدَیْیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمَیْنِیْ
وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ
اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت طلب
کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اور
اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے
اللہ میرے عیوب کو چھپالے اور میری گھبراہٹوں سے مجھے امن دے۔

اے اللہ، میرے آگے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ اپنے نیچے سے دھسا دیا جاؤں۔

اس دعا کا پڑھنا سنت ہے۔

(رواہ احمد و ابوداؤد و النسائی و سندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جز ۱ ص ۱۴۲)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ
بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔ (تین مرتبہ)

میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد کے نبی ہونے سے راضی ہوں۔

جو شخص صبح و شام تین مرتبہ مندرجہ بالا دعا کو پڑھ لے تو اللہ

تعالیٰ پر حق ہے کہ اُسے قیامت کے دن راضی کرے۔

(رواہ احمد و الطبرانی و سندہ صحیح و روی نحوہ ابوداؤد و الترمذی

و النسائی۔ بلوغ الامانی جز ۱ ص ۲۳۷)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ
شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ (تین مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان
کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا اور
جاننے والا ہے۔

جو شخص صبح کے وقت مندرجہ بالا دعا کو تین مرتبہ
پڑھے تو وہ انشاء اللہ شام تک بلائے ناگہانی سے
محفوظ رہے گا۔

(رواہ ابوداؤد و احمد والنسائی والترمذی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جز ۱ ص ۱۳۹)

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَعُوذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كِبَرِيٍّ وَأَنْ
أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَةً إِلَى مُسْلِمٍ

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور

ظاہر کے جلنے والے، تو ہی ہر چیز کا رب اور بادشاہ ہے۔ میں

گواہی دیتا ہوں کہ تیرے اکیلے کے سوا کوئی الہ نہیں، تیرا کوئی

شریک نہیں اور یہ کہ محمد میرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

میں اپنے نفس اور شیطان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں

اور اس کے شرک (میں مبتلا کرنے) سے (تیری پناہ طلب کرتا

ہوں) اور اس سے بھی پناہ طلب کرتا ہوں کہ اپنے نفس پر کوئی

برائی کروں یا اس کو کسی مسلم کی طرف منسوب کروں۔

(احمد داؤد و النسائی و الترمذی۔ سندہ صحیح۔ بلوغ الامانی ج ۲ ص ۱۲۳)

شام کے وقت پڑھنے کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكُهُ اَشْهَدُ

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا
 شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
 وَرَسُولُكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي
 وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَأَنْ أَقْتَرِفَ
 عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ

اے اللہ ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے،
 پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی ہر چیز کا
 رب اور بادشاہ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے
 اکیلے کے سوا کوئی الہ نہیں، تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ
 کہ محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ میں اپنے
 نفس اور شیطان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا
 ہوں اور اس کے شرک (مبتلا کرنے) سے (تیری پناہ
 طلب کرتا ہوں) اور اس سے بھی پناہ طلب کرتا ہوں کہ
 اپنے نفس پر کوئی برائی کروں یا اس کو کسی مسلم کی طرف

منسوب کروں۔ (احمد و ابوداؤد و النسائی و الترمذی۔ سندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جز ۱۴) ۲۳۳

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ
الْیَلَةِ وَخَيْرِ مَا فِیْهَا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا
وَشَرِّ مَا فِیْهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ
وَالْهَرَمِ وَالسُّوْءِ الْكَبْرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْیَا وَ
عَذَابِ الْقَبْرِ

ہم نے اور پورے ملک نے اللہ کیلئے شام کی، اللہ ہی کیلئے ہر شے کی تعریف
ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک
نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے ہر شے کی تعریف ہے۔
وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ لے اللہ میں تجھ سے اس رات کی اور جو کچھ
اس رات میں ہے اُس کی خیر طلب کرتا ہوں۔ اور میں اس رات

کے اور جو کچھ اس رات میں ہے اُس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اے اللہ میں تھک کر بیٹھ جانے، بڑھاپے، بڑی عمر کی بُرائی، دُنیا کے فتنہ اور عذابِ قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح مسلم}

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ
خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ
وَعُودِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ
لَكَ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تو میرا رب ہے، نہیں کوئی الہ سوا تیرے، تو نے مجھے پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیرے عہد اور وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے قائم ہوں، جو عمل میں نے کئے اُن کی بُرائی سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں میں اُس نعمت کا جو تو نے مجھے عطا کی اور اکر کرتا ہوں۔

اور تیری بارگاہ میں میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں۔ تو مجھے
 معاف فرما کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔
 (جو شخص اس پر یقین رکھتے ہوئے رات کے وقت اس
 کو پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے تو وہ جنتی ہے) (صحیح بخاری)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (سو مرتبہ)

اللہ پاک ہے اور وہ اپنی حمد کے ساتھ (تمام عیبوں سے
 منزہ ہے) {صحیح مسلم}

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔
 میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کرتا ہوں
 اُس چیز کی بُرائی سے جو اُس نے پیدا کی۔

جو شخص شام کے وقت اسے پڑھ لے تو اسے کچھ نقصان
 نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح مسلم)

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا
 وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (تین مرتبہ)

میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد کے نبی ہونے سے راضی ہوں۔

جو شخص صبح و شام تین مرتبہ اس دعا کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اُسے قیامت کے دن راضی کرے۔

(رواہ احمد والطبرانی وسندہ صحیح وروی نحوه البوداؤد والترمذی والنسائی۔ بلوغ الامانی جز ۱ ص ۲۳۷)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (تین مرتبہ)
اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی
کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا اور جاننے والا،
جو شخص شام کے وقت اس دعا کو پڑھ لے وہ انشاء اللہ
صبح تک بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے گا۔

(رواہ البوداؤد و احمد والنسائی والترمذی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جز ۱ ص ۲۳۹)

اَمْسَيْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ
وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِلَّةِ اَبِينَا اِبْرَاهِيمَ

حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔

ہم نے شام کی فطرت اسلام پر، کلمہ توحید پر، ہمارے نبی محمد کے دین پر، ہمارے باپ ابراہیم کی ملت پر جو صرف اللہ کیلئے کی طرف رجوع کرنے والے مسلم تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔
مندرجہ بالا دعاء کا پڑھنا سنت ہے۔

(رواہ احمد والطبرانی وابن السنی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جز ۴ ص ۲۳۸)
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ
فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایْ وَآهْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰهُمَّ
اَسْتَزْعُرُّ رَاقِیْ وَاَمِّنْ رَّوْعَاقِیْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ
مِنْ بَیْنِ یَدَیْیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمَیْنِیْ وَ عَنْ
شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ
مِنْ تَحْتِیْ۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت طلب کرتا

ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل و
 (عیال) اور اپنے مال میں معافی اور عافیت طلب کرتا ہوں۔
 اے اللہ! میرے عیوب کو چھپالے اور میری گھبراہٹوں سے
 مجھے امن دے۔ اے اللہ میرے آگے سے، میرے پیچھے سے،
 میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے میری
 حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ
 اپنے نیچے سے دھسا دیا جاؤں۔

مندرجہ بالا دعا کا پڑھنا سنت ہے۔

(رواہ احمد والبوداؤد والنسائی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جز ۲ ص ۲۲)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ وَ
 أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ
 طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا۔

اے زندہ، اے قائم رہنے والے، میں تیری رحمت سے فریاد
 کرتا ہوں۔ میرے تمام حالات کی اصلاح فرما دے اور پلک جھپکنے

کے برابر وقفہ میں بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔

درواہ ابن اسنی فی عمل الیوم واللیلۃ والبیہقی والنسائی فی الکبریٰ وسندہ صحیح۔

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر ۲۲۷

جاگنے وقت پڑھنے کی دعائیں

جب سوکر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا مَاتْنَا
وَإِلَیْهِ النُّشُورُ۔

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں

سُلائے کے بعد جگا دیا اور اُسی کی طرف (بروز

قیامت) زندہ ہو کر جانا ہے۔

{صحیح بخاری کتاب الدعوات وصحیح مسلم کتاب الدعوات}

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَاقَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَ
رَدَّ عَلَیَّ رُوحِیْ وَآذَنَ لِیْ بِذِکْرِہِ۔

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں
عافیت دی، مجھ پر میری روح واپس کر دی اور مجھے اپنے
ذکر کی توفیق بخشی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جاگو تو یہ
دعا پڑھا کرو۔ (رواہ الترمذی فی ابواب الدعوات و سندہ حسن)

رات کے وقت آنکھ کھلے تو یہ ثنا پڑھو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
کوئی معبود و حاکم نہیں سوائے اللہ اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک
نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
ہر قسم کی تعریف اللہ اکیلے ہے، اللہ تمام عیبوں سے پاک ہے،
کوئی معبود و حاکم نہیں سوائے اللہ کے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہ

نیکی کرنے کی طاقت کسی میں ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی قوت
کسی میں ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔

پھر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كے یا اور کوئی دُعا مانگے تو
اُس کی دُعا قبول ہوگی۔

{صحیح بخاری ابواب قیام اللیل باب فضل من تعار من اللیل}

عقیقہ کا جانور دیکھ کر تے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ
هَذِهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ

(ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ سب سے بڑا ہے، اے
اللہ یہ تیری طرف سے ہے اور تیرے لئے ہے، یہ فلاں کا
عقیقہ ہے (فلاں کی جگہ بچہ کا نام لے)

(ابو یعلیٰ جزء ۸ ص ۱۸۰ سندہ صحیح)

سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں

① بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ
أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَ
إِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ
عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

اے میرے رب میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنے پہلو کو رکھا اور تیری
ہی توفیق سے اس کو اٹھاؤنگا۔ اگر تو میرے نفس کو روک لے
تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی اس چیز
سے حفاظت کر جس چیز سے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے
(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ سیدھی کرکٹ لیٹ کر

اس دعا کو پڑھے) {صحیح بخاری ردیٰ مسلم نحوہ}

② اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَ اَحْيٰی

اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ سوتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ
جاگوں گا (سیدھی کرکٹ لیٹ کر اس دعا کا پڑھنا سنت ہے)
{صحیح بخاری ردیٰ مسلم نحوہ}

③ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا
وَ كَفَانَا وَاَنَا فِکُمْ مِّمَّنْ لَا کَافِیَ
لَهُ وَلَا مُؤْوِیَ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا، اور پلایا، ہمارے
لئے کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ دیا، کتنے آدمی ایسے ہیں جن کا نہ
کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ اُن کو کوئی ٹھکانہ دینے والا۔
(مدرجہ بالا دعا کو لپیٹ کر پڑھے) {صحیح مسلم}

④ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ
وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ
فَالِقَ الْحَبِّ وَ النَّوٰی وَ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَ
الْاِنْجِیْلِ وَ الْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
شَیْءٍ اَنْتَ اَخِذُ بِنَاصِیَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ
فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ

فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ
دُونَكَ شَيْءٌ إِنْ قَضَيْتَ عَنَّا الدَّيْنَ وَ
أَغْنَيْتَنَا مِنَ الْفَقْرِ

اے اللہ، اے آسمانوں کے رب، اے زمین کے رب، اے
عرشِ عظیم کے رب، اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب،
اے دانے اور گٹھلی کے پھاڑنے والے اور اے توریت، انجیل
اور قرآن کے نازل کرنے والے، میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں ہر
اس چیز سے جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ تو اول
ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔
تو ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں، تو باطن ہے تجھ سے زیادہ
پوشیدہ کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض ادا کروادے اور ہمیں فقر سے
مستغنی کر دے (صحیح مسلم) نوٹ :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اس دعا کو پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ
وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ

أَجَاءْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً
إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ
أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ
الَّذِي أَرْسَلْتَ

اے اللہ چھکا دیا میں نے اپنے نفس کو تیری طرف، متوجہ کیا میں نے
اپنے چہرہ کو تیری طرف، سپرد کیا میں نے اپنا کام تجھ کو، لگائی
اپنی پیٹھ تیری طرف (یعنی تجھ پر اعتماد کیا) تیرے شوق سے اور
تیرے خوف سے نہیں جائے پناہ اور نہ جائے نجات تیرے عذاب سے
مگر تیری طرف، میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے نازل کی
اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا (وضو کر کے سیدھی کروٹ لیٹ کر
بالکل آخر میں یہ دعا پڑھے)

نوٹ :- پڑھنے والی رات کو مر جائے تو فطرت
پر مرے گا، صبح ہوئی تو خیر سے بہرہ ور ہوگا۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

۶

اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ)

سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ مرتبہ)

الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ مرتبہ)

نیٹ کر یہ ثنائیں پڑھنا خادم سے بہتر ہے۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

⑤ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْحَيُّ الْقَيُّومُ،

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا

بِإِذْنِهِ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ،

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا

يُئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ (ایک مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے،

نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ

ہے سب اُس کا ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اُس سے
 سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ
 ان کے پیچھے ہے، اس کے علم میں سے جن انسان وغیرہ کسی
 چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی نے
 آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے، آسمانوں اور زمین کی حفاظت
 سے وہ تھکتا نہیں، وہ بلند و بالا اور عظمت والا ہے۔
 جو شخص اس آیت کو بستر پر لیٹ کر پڑھے تو صبح تک
 اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے ایک نگہبان ہوگا اور شیطان
 اس کے قریب نہ آ سکے گا۔

(رواہ البخاری تعلیقاً فی کتاب فضائل القرآن ورواہ النسائی موصولاً، سکت

علیہ الحافظ۔ فتح الباری جز ۵ ص ۳۹۲ وسندہ صحیح)

⑧ سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (ایک مرتبہ)

سورہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (ایک مرتبہ)

سورہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (ایک مرتبہ)

ان تینوں سورتوں کو پڑھ کر ہاتھوں کو جمع کر کے ان میں پھونکے
اور اپنے تمام بدن پر ہاتھوں کو پھیرے۔
اس طرح تین مرتبہ کرے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن و کتاب الطب)

⑨ اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا،
لَكَ مَمَاتُهَا وَحَيَاتُهَا، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاَحْفَظْهَا
وَ اِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
الْعَافِيَةَ۔

اے اللہ، تو نے میرے نفس کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو وفات
دے گا۔ اس کی موت اور زیست تیرے ہاتھ میں ہے۔ اگر تو
اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے
تو اسے بخش دے۔ اے اللہ، میں تجھ سے عافیت طلب

کرتا ہوں۔

بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔ (صحیح مسلم کتاب الزکریٰ)

⑩ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاَوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ
وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مِنْ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ
فَاَجْزَلَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ
کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِکِ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلٰهَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ لَکَ
کُلُّ شَیْءٍ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ السَّارِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے میرے لئے کفایت کی، مجھے
ٹھکانہ دیا، مجھے کھلایا اور پلایا، جس نے مجھ پر احسان کیا اور خوب
احسان کیا، جس نے مجھے دیا اور خوب دیا۔ ہر حال میں اللہ کے لئے
تعریف ہے۔ اے اللہ، اے ہر چیز کے رب، اے ہر چیز
کے بادشاہ، اے ہر چیز کے الہ، ہر چیز کا مالک تو ہے۔ میں
دوزخ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔

(رواہ احمد والبوداؤد والنسائی فی الکبریٰ وسندہ جمید۔ بلوغ الامانی جز ۱ ص ۲۵۲)

(وسندہ صحیح۔ مرعاة)

① اَللّٰهُمَّ قِنِّ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ اَوْتَبَعْتُ

عِبَادَكَ (تین مرتبہ)

اے اللہ، جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا یا زندہ کر کے اٹھائے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچا۔

سیدھا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر لیٹ جائے پھر تین دفعہ

یہ دُعا پڑھے۔ (رواہ احمد والوداؤد وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جز ۳ ص ۲۴۴)

زمین کی برکت کے لئے دُعا

اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِيْ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا
وَزَيْنَتَهَا وَسَكْنَهَا۔

اے اللہ ہماری زمین میں اس کی برکت کو،

اس کی زینت کو اور اس کے رہنے والوں

کو جاگزیں فرما۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط وسندہ جید۔ مجمع الزوائد جز ۱۰ ص ۱۸۲)

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ

رواہ العمری عن انسؓ وسندہ علی شرط مسلم (فتح الباری)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبۡثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں (جنّ و انس میں سے)

خبیث مردوں اور عورتوں سے {صحیح بخاری و صحیح مسلم}

بیت الخلا سے نکل کر پڑھنے کی دعاء

غُفِرَ اَنَّا

(اے اللہ) میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں {ابوداؤد۔ سندہ صحیح۔ مرعۃ}

دُعا کرنے سے پہلے پڑھنے کی دعاء

سُبْحَانَ رَبِّیَ اَعْلٰی الْعِلِّیِّۨ الْوَهَّابِ

پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ، بلند و بالا اور خوب دینے والا ہے۔

(دُعا سے پہلے جب حمد کی توحید کی ابتداء اس دُعا سے کیے)

{مسند احمد، صحیح الذہبی}
{بلوغ الامانی جز ۱ ص ۱۲۱}

کرتے بے چینی و بیماری کی دعائیں

① لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

نہیں کوئی الہ سوا اللہ کے جو عظمت والا حلم والا ہے۔ نہیں کوئی الہ سوا اللہ کے جو عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ نہیں کوئی الہ سوا اللہ کے جو آسمانوں کا، زمین کا اور عرشِ کریم کا مالک ہے۔
(کرتے بے چینی میں اس دعا کو پڑھے)

{صحیح بخاری و صحیح مسلم}

② بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

اللہ کے نام کے ساتھ میں تمہارے لئے شفاء طلب کرتا ہوں ہر اس

چیز سے جو تمہیں تکلیف پہنچاتی ہے۔ ہر نفس کی بُرائی سے یا حاسد کی نظرِ بد کی بُرائی سے، اللہ تم کو شفاء عطا فرمائے، میں اللہ کے نام سے تمہارے لئے شفاء طلب کرتا ہوں (اس دُعا کے ذریعہ بیمار کے لئے شفاء طلب کرے) {صحیح مسلم کتاب السلام باب الطب}

③ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ ”بسم اللہ“ پڑھے، پھر سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے:-

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا آجِدُ وَأَحَاطِرُ
میں اللہ کی اور اُس کی قدرت کی پناہ طلب کرتا ہوں اُس
بیماری کی بُرائی سے جو اس وقت مجھے لاحق ہے اور جس کا آئندہ
ہونے کا اندیشہ ہے {صحیح مسلم کتاب السلام}

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ
وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَبَبِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برص سے، جنون سے، جذام
سے اور تمام بُری بیماریوں سے {ابوداؤد ونسائی وسندہ صحیح - مرعاة جلد ۵ صفحہ ۱۲}

زندگی سے تنگ آجاتے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ
وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ

اے اللہ مجھے زندہ رکھ جب تک میری زندگی میرے لئے بہتر ہو
اور مجھے موت دے جب موت میرے لئے بہتر ہو {صحیح بخاری کتاب الدعوات صحیح مسلم}

عیادت کی دُعائیں

① لَا يَأْسَ ظُهُورُكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

کوئی ڈر کی بات نہیں (یہ بیماری) انشاء اللہ پاک کرنے والی ہے
نوٹ :- یہ الفاظ مریض کو مخاطب کر کے اُسے تسلی دیتے کے لئے اتنی آواز سے کہے کہ وہ
سن لے، [صحیح بخاری کتاب المرحۃ]

② اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ وَ
اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا بِشِفَاؤِكَ
شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب اس بیماری کو دور کر دے، شفا عطا فرما،
تو ہی شفا دینے والا ہے، کوئی شفا نہیں سوائے تیری شفا کے،

ایسی شفا دے کہ کوئی بیماری نہ چھوڑے (سیدھا ہاتھ مریض
کے جسم پر پھیرے اور یہ دُعا پڑھے)

{ صحیح بخاری کتاب المرضی و صحیح مسلم }

③ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عُدُوًّا
اَوْ يَمْشِيْ لَكَ اِلٰى جَنَازَةٍ -

اے اللہ، اپنے بندے کو شفا عطا فرما کہ وہ تیرے
لئے تیرے دشمن کو تکلیف پہنچائے یا تیرے لئے کسی جنازہ
کی طرف جائے۔

(ابوداؤد کتاب الجنائز - سندہ صحیح - مرعاة جلد ۳ ص ۲۲۳)

جب کسی کا انتقال ہو تو

اُس وقت پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِیْ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عِقْبَتِيْ حَسَنَةً

اے اللہ میری اور اس کی مغفرت فرما اور اس کے بعد مجھے اچھا بدلہ دے

{ صحیح مسلم کتاب الجنائز }

میّت کے پاس پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ..... وَاَرْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي
الْمَهْدِيّٰيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِيْبِهِ فِي الْغَايِبِيْنَ
وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَاَفْسَحْ لَهُ فِي
قَبْرِهٖ وَتَوَرُّكْهُ فِيْهِ

اے اللہ..... کی مغفرت فرما، ہدایت والوں میں اس کا درجہ
بلند فرما۔ اس کے بعد اس کے پس ماندگان میں تو اس کا خلیفہ ہو جا،
اے رب العالمین ہماری اور اس کی مغفرت فرما، اس کی قبر کو
اس کیلئے کشادہ کر دے اور اس میں اس کیلئے روشنی کر دے (خالی جگہ
میں میّت کا نام لے، مثلاً اگر سعید نام ہے تو کہے لِسَعِيْدِ
اگر مریم نام ہے تو کہے لِمَرْيَمَ) {صحیح مسلم کتاب الجنائز}

رنج و غم، مصیبت و نقصان کے وقت پڑھنے کی دُعا
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اُجِرْنِيْ فِيْ
مُصِيبَتِيْ وَآخِلْفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور اللہ کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ
میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے بعد مجھے اس سے

بہتر چیز عطا فرما {صحیح مسلم کتاب الجنائز}

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ
وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے اُس مصیبت سے محفوظ
رکھا جس مصیبت میں اُس نے تجھ کو مبتلا کیا اور مجھے
اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی (جو شخص اس دعا کو پڑھ لے تو وہ

اس مصیبت میں مبتلا نہیں ہوتا)

{ترمذی - سندہ حسن - مرعاة ۴/۲۶}

میت کو دفن کرتے وقت پڑھنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم

کی ملت پر (میں اس کو دفن کرتا ہوں)

{رواہ احمد والحاکم عن ابن عمر وصحیحہ الحاکم والذہبی. یو غ الامانی جزو ۵۸}

تعزیت کی دُعا

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا آعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى

بے شک اللہ ہی کا ہے جو اُس نے لے لیا، اور اُسی کا ہے جو اُس نے عطا فرمایا، اور ہر چیز کا اُس کے ہاں ایک وقت مقرر ہے۔

{صحیح بخاری کتاب الجنائز و کتاب المرضی و صحیح مسلم کتاب الجنائز}

قبرستان میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دُعا

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ
لَلْآحِقُونَ أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

اس بستی میں جو مؤمن و مسلم ہیں اُن پر سلام ہو اور بے شک ہم انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں، میں اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت

طلب کرتا ہوں { صحیح مسلم (یکم) صحیح مسلم کے بعض نسخوں میں بعض میں نہیں }

جنگ کی دعائیں

جب جنگ کرے تو یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدِيْ وَنَصِيْرِيْ، بِكَ
اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ۔

اے اللہ تو ہی میرا بازو اور میرا مددگار ہے۔ تیری مدد
سے میں تدبیر کرتا ہوں۔ تیری مدد کے ساتھ میں دشمن کا
استیصال کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ساتھ لڑتا ہوں۔

(رواہ الترمذی والبوداؤد وسندہ حسن۔ مرعاة جلد ۵ ص ۸۳)

فتح کے لئے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ
اَللّٰهُمَّ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ

وَزَلِّ لَهُمْ

اے اللہ، اے کتاب کے نازل کرنے والے، اے جلد حساب لینے والے، اے اللہ (دشمن کی) فوجوں کو شکست دے، اے اللہ انہیں شکست دے اور انہیں جھنجھوڑ دے
 {صحیح بخاری کتاب الدعوات کتاب الجہاد و صحیح مسلم کتاب الجہاد}

جب بہت زیادہ

پریشانی ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

اے اللہ ہمارے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور ہمیں گھبراہٹوں سے امان دے
 {احمد و بزار و اسناد البزار متصل و رجالہ ثقات}

بلوغ الامانی جز ۲ ص ۲۶۴ و سندہ صحیح

جنگ سے واپس ہونے کے وقت پڑھنے کی دعا

واپس ہوتے وقت وہی دعائیں پڑھے جو سفر کے بیان میں صفحہ ۸۸

تا ۸۹ اور ۹۲ تا ۹۳ پر لکھی گئی ہیں :

فتح کے بعد واپسی کے سفر میں جب کسی ٹیلے وغیرہ پر
چڑھے تو اوپر پہنچ کر یہ عار پڑھے

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيُّوْنَ
تَآيُّوْنَ، عَابِدُوْنَ، سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا
حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللَّهُ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ
وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، کوئی
الہ نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں
اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز
پر قادر ہے۔ ہم ٹوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے
ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب
کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا۔

اُس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اُس اکیلے نے تمام
شکروں کو شکست دی۔

{ صحیح بخاری کتاب الدعوات صحیح مسلم کتاب الحج : ساجدین، صرف صحیح مسلم میں ہے }

نظر بند کی دُعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمِنَةٍ

میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر شیطان،
ہرزہریلے مہلک جانور سے اور ہر اُس آنکھ سے جو نظر لگانے والی ہے،

{ صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب ذکر ابراہیم علیہ السلام }



کھانے پینے کی دعائیں

کھانے سے پہلے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ

{صحیح بخاری و صحیح مسلم}

اگر بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهَا وَ اٰخِرِهَا

{ترمذی کتاب الاطعمۃ صحیح الترمذی}

کھانے کے بعد جب دسترخوان اٹھایا جائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فَيْهِ غَيْرُ
مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدِّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے، ایسی تعریف جو کثرت سے ہو۔ پاک ہو۔

بابرکت ہو۔ نہ کافی سمجھی گئی، نہ چھوڑی گئی۔ اور اے ہمارے رب

کوئی بھی اس سے بے پرواہ نہیں { صحیح بخاری (تہذیب صحیح بخاری میں نہیں ترمذی لیا گیا ہے) }

کھانا کھانے کے بعد مہمان یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ
وَارْحَمْهُمْ

اے اللہ جو رزق تو نے انہیں دیا ہے، اس میں انہیں برکت
عطا فرما، ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔

(صحیح بخاری کتاب الادب و صحیح مسلم کتاب الاشربة - دعاء

کے الفاظ صرف صحیح مسلم میں ہیں)

اَللّٰهُمَّ اطْعَمْتَنِيْ وَاسْقَيْتَنِيْ وَآغْنَيْتَنِيْ
وَاقْنَيْتَنِيْ وَهَدَيْتَنِيْ وَاحْيَيْتَنِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلٰى مَا اَعْطَيْتَنِيْ

اے اللہ تو نے کھلایا، تو نے پلایا، تو نے غنی کر دیا، تو
نے راضی کر دیا، تو نے ہدایت دی اور تو نے زندہ کیا، جو
کچھ تو نے عطا فرمایا اس پر تیری تعریف ہے (یا تیرا شکر ہے)۔

کھانے کے بعد اس دعا کا پڑھنا سنت ہے۔

{ رواہ احمد و سندہ جید۔ بلوغ جز ۱ ص ۹۲ و عزاء الحافظ الی

النسائی و سندہ صحیح۔ فتح الباری جز ۱ ص ۵۱۴ }

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَ
رَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ۔

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور
جس نے یہ کھانا مجھے بغیر میری طاقت اور قوت کے عطا فرمایا۔
جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کے پچھلے گناہ معاف

ہو جاتے ہیں۔ (رواہ الترمذی فی الباب الدعوات و حسنہ و سکت عنہ المنذری۔

بلوغ جز ۱ ص ۱۷۱)

پینے کی دعا

جب کوئی چیز پیے تو تین سانس میں پیے۔ بِسْمِ اللّٰهِ کہہ کر پینا
شروع کرے، پھر منہ سے برتن ہٹا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے۔ اس
طرح تین دفعہ کرے۔

{ طبرانی اوسط و سندہ حسن۔ فتح الباری ۱۲/۱۹۴ و ردی مسلم نحوہ فی کتاب الذکر }

کھانے یا پینے کے بعد یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ
وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے کھلایا، پلایا، رچایا، بچایا اور اس
کے نکلنے کیلئے راستہ بنا دیا ﴿الْبُودَ وَكِتَابُ الطَّعْمَةِ وَنَدَاهُ حَسَنٌ﴾

لباس کی دعائیں

نیا کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ
مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ؛

اے اللہ سب تعریف تیرے لئے ہے، تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا، میں
تجھ سے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور وہ بھلائی طلب کرتا ہوں
جس بھلائی کیلئے یہ بنایا گیا ہے اور (اے اللہ) میں اس کی برائی سے تیری
پناہ طلب کرتا ہوں اور اُس بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں

جس بُرائی کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔

{ ابوداؤد کتاب اللباس ترمذی صحیح الحاکم ابن حبان حسنہ الترمذی بلوغ الامانی جز ۱ ص ۲۵۴ }

دوسرے شخص کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو یہ عار پر طرے

الْبَسُ جَدِيدًا وَعِشْ حَبِيدًا أَوْ مِتْ شَهِيدًا

وَيَرْزُقُكَ اللَّهُ قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

نیا کپڑا پہنو، اچھی طرح زندہ رہو، شہادت کی موت مرو اور

اللہ تم کو دنیا اور آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

{ مسند احمد و رجالہ رجال الصیح - بلوغ الامانی جز ۱ ص ۲۳۵ و سندہ صحیح }



نکاح کا خطبہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ

وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ وَأَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ

اَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِي اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ
 يُضِلِلِ اللهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا
 اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَانْتُمْ مُسْلِمُونَ
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ
 نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
 رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ
 بِهِ وَالْارْزَاقَ اِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَقُولُوا اقْوَلًا سَدِيدًا
 يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 وَمَنْ يُطِيعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اُسی
 سے مدد مانگتے ہیں، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اپنے

نفسوں کی شرارتوں اور اپنے اعمال کی بُرائیوں سے اُسی کی پناہ
 طلب کرتے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے اُس کو کوئی گمراہ کر نہیوالا
 نہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت
 دینے والا نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود
 حاکم و حاجت روا نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں
 اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور رسول ہیں،
 اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے، اور
 تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔ اے لوگو! اپنے رب
 ڈرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا اور اس نفس سے اُس کی
 بیوی کو بنایا اور (پھر) ان دونوں سے بہت سے مرد (پیدا کئے)
 اور بہت سی عورتوں کو (پیدا کیا اور ان کو رُوئے زمین پر) پھیلا
 دیا۔ اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعہ سے تم ایک دوسرے
 سے سوال کرتے ہو، اور رشتوں (کو قطع کرنے) سے بھی ڈرو
 بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے

ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم اور ہر قسم کے فتنہ و فساد کا سد باب کرنے والی ہو، اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرمائیگا تمہارے گناہوں کو معاف کر دیگا۔ اور جس شخص نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

{ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی الاحوص عن ابن مسعودؓ۔ سندہ

صحیح (بلوغ الامانی جز ۱۶ ص ۱۶۵) و صحیح الالبانی (خطبۃ الحاجۃ ص ۱۵)۔

اِنَّ سِوَايَ ابْنِ مَاجَہِ كَسَبَ كِتَابُوْنَ یٰہِی۔ مِّنْ سَیِّئَاتٍ
اَعْمَالِنَا صَرَفَ تَرْمِذِیْ اَوْ رَاہِیْ مَاجَہِ یٰہِی۔ نَحْمَدُہُ اَوْ وَحْدَہُ
لَا شَرِیْكَ لَہُ، صَرَفَ ابْنِ مَاجَہِ یٰہِی۔ یُضِلُّ كَیْہِیْ اَعْدَاہُ صَرَفَ
نَسَائِیْ یٰہِی}



شادی کی مبارکباد اس طرح دے

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ
بَيْنَكَ مَا فِيْ خَيْرٍ

اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں
کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے

{ ابوداؤد، ترمذی، صحیح الترمذی۔ ترمذی میں بَارَكَ اللهُ کے بعد "لَكَ" نہیں ہے }

نکاح کے بعد بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا
عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

اے اللہ میں تجھ سے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور وہ خیر طلب کرتا
ہوں جس خیر پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور (اے اللہ) میں اس کی
برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اس برائی سے تیری پناہ
طلب کرتا ہوں جس برائی پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔

(ابن ماجہ ابواب التجارة باب شراء الرقيق سنہ صحیح۔ المستدرک ۲/۱۸۶)

جماع کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ
الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ
اور جو (اولاد) تو ہمیں دے اُسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔

{ صحیح بخاری کتاب بدء الخلق و صحیح مسلم کتاب النکاح }

دشمن کے خوف کے وقت پڑھنے کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ
مِنْ شُرُورِهِمْ

اے اللہ ہم دشمن کے مقابلہ میں تجھ کو کرتے ہیں اور ان کی برائیوں
سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

{ صحیح ابی داؤد ۲۸۶ / ورواہ الحاكم و سندہ صحیح۔ المستدرک جزء ۲ ص ۱۴۲ }

ذبح کرتے وقت پڑھنے کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سے بڑا ہے

{ صحیح بخاری و صحیح مسلم۔ 'واو' صرف صحیح مسلم میں ہی }

قربانی کی دعا،

عید الاضحیٰ کے موقع پر جانور ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِذِیْ قَطْرِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرٰهیمَ حَنِیْفًا مُّسْلِماً
وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ، اِنَّ صَلَوٰتِیْ وَنُسُکِیْ
وَمَحْیَاۤیَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا
شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ
اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَاِلَیْکَ عَنِ..... بِسْمِ اللّٰهِ

وَاللّٰهُ اَکْبَرُ (خالی جگہ اپنا نام لے)

میں نے اپنا منہ اُس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں کو اور

زمین کو پیدا کیا (ایسی حالت میں کہ میں) ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر ہوں جو ایک اللہ کے ماننے والے مسلم تھے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ کیلئے ہے جو رب العالمین ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمین میں سے ہوں۔ اے اللہ (یہ جانور) تیری طرف سے (ملا) ہے اور تیرے ہی لئے (فلاں) کی طرف سے (قربان کیا جا رہا) ہے، اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے

بڑا ہے۔ (احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ۔ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرٰہِیْمَ اور اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ صرف ابوداؤد میں ہے اور مُسْلِماً صرف احمد میں ہے۔ فیہ ابوعیاش وھو مقبول و فیہ محمد بن اسحق وقد صرح التحذیث فی روایۃ احمد۔ مرعاة ۳/۵۸ وبلوغ جزر ۱۳ ص ۶۲ ورواہ الحاکم وصحہ هو والذھبی۔ المستدرک ۱/۳۶۷)

غصہ دور کرنے کی دعاء

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{ صحیح بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب و صحیح مسلم }

چھینک کے متعلق دعائیں

چھینکنے والا یہ پڑھے :-

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے {صحیح بخاری}

۲۔ اگر چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ... کہے تو سُنے والا یہ پڑھے :-

یَرْحَمُکَ اللّٰہُ

اللہ تم پر رحم فرمائے {صحیح بخاری}

۳۔ پھر چھینکنے والا یہ پڑھے :-

یَهْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحْ بِاَلْکُمْ

اللہ تمہیں ہدایت پر چلائے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

{صحیح بخاری}

۴۔ اگر غیر مسلم چھینکے تو اس کے جواب میں یہ پڑھے :-

یَهْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحْ بِاَلْکُمْ

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

{ترمذی دصحیحہ}

پیش کی دعائیں

جب ابرو دیکھے تو ابر کی طرف مُنہ کر کے یہ عاں پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس کے شر سے

{البداء وكتاب الادب وابن ماجه ٢٤٧٧، صحيح محمد بن عبد الله بن شاه (وسكت عنه المنذرى مرعاة جلد ٢٠٥ ص ٢٠٥)}

جب بارش ہو تو یہ عمارت پڑھے

اللَّهُمَّ صَبِّحْنَا فِعَا

اے اللہ نفع بخش بارش برسا {صحیح بخاری کتاب الاستسقاء}

جک ابر کھل جائے تو یہ پرٹھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ

{مسند احمد۔ بلوغ ۱۴ وسندہ صحیح! التعليقات للالبانی علی مشکوٰۃ}



اگر جمعہ کے خطبہ میں کوئی شخص بارش کی دُعا کے

لئے کہے تو ہاتھ اٹھا کر تین دفعہ یہ کہے :-

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا يَا اَللّٰهُمَّ اَغْنِنَا

اے اللہ ہمیں پانی پلا ، اے اللہ ہم پر بارش برسا
(پہلے الفاظ صحیح بخاری میں ہیں۔ دوسرے الفاظ صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں میں ہیں)۔

اگر جمعہ کے علاوہ کسی اور وقت بارش کی دُعا کے

لئے کہا جائے تو امام منبر پر چڑھے، اللہ تعالیٰ کی

تعریف کرے اور اس طرح دُعا کرے :-

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا مُّرِيئًا طَبَقًا مُّرِيئًا

غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِتٍ

اے اللہ! ہم پر ایسی بارش برسا جو ہماری فریاد رسی کا سبب
ہو، جس کا انجام اچھا ہو، جس کا فیض عام ہو، جس سے ارزانی

ہو جائے، جو کثیر ہو، جلد آنے والی ہو، دیر میں آنے والی نہ ہو۔

(رواہ ابن ماجہ و سندہ صحیح۔ ابن ماجہ جلد اول ص ۳۸۵)

اگر یہ خواہش ہو کہ شہر میں بارش نہ ہو تو اس طرح دعا کرے

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اللَّهُمَّ عَلَى الْكَامِ

وَالْظُرَابِ وَطُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

اے اللہ ہمارے ارد گرد (برسا) اور ہم پر نہ (برسا) اے اللہ

ٹیلوں پر، پہاڑوں پر، وادیوں میں اور درختوں کے اُگنے

کے مقامات میں (برسا) {صحیح بخاری و صحیح مسلم}

آندھی کے وقت پڑھنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَ

خَيْرَ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ

شَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آندھی کی بھلائی کا، اس

بھلائی کا جو اس آندھی میں ہے اور اس بھلائی کا جس کے ساتھ یہ

بھیجی گئی ہے اور (اے اللہ) میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس
 آندھی کی بُرائی سے، اُس بُرائی سے جو اس آندھی میں ہے اور
 اُس بُرائی جسے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے {صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ الاستسقاء}

بادل گرجنے کے وقت پڑھنے کی دُعا

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ
 وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ

اے اللہ ہمیں اپنے غضب سے نہ مار اور نہ اپنے عذاب سے ہم کو ہلاک کر
 بلکہ اس سے پہلے ہی ہم کو عافیت دے

{مسند امام احمد و ترمذی۔ صحیح الحاکم والذہبی۔ بلوغ الامانی جز ۱۴ ص ۲۵۸}

اچھے اخلاق کے لئے دُعا

اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي

اے اللہ تو نے میری تخلیق اچھی کی، میرے اخلاق کو بھی اچھا کر دے

{مسند امام احمد، رجالہ، ثقات۔ بلوغ الامانی جز ۱۴ ص ۲۸۱ وسندہ حسن}

سفر کی دعائیں

سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي
سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا
هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ،
اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ،
اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي
الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ
وَكَاثِبَةِ الْمَنْظَرِ وَسَوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات

جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو

قابو میں نہیں لاسکتے تھے، اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف
 لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی
 اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں
 جو تو پسند کرے۔ اے اللہ ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس
 کی دُوری کو لپیٹ دے، اے اللہ تو سفر میں (ہمارا) سہاقتی ہے
 اور ہمارے اہل (وعیال) میں (ہمارا) خلیفہ ہے، اے اللہ میں
 سفر کی تکلیف سے، بُرے منظر سے اور مال و اہل (وعیال) میں
 بُرے وقت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ {صحیح مسلم کتاب الحج}

واپسی میں پڑھنے کی دُعا

مندرجہ بالا دُعا پڑھ کر یہ دُعا پڑھے

اٰیْبُوْنَ، تَاٰیِبُوْنَ، عَاِیْدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ
 ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے
 والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

{صحیح مسلم کتاب الحج}

جب اس بستی کو دیکھے جس میں جانے کا ارادہ ہو

تو یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَيَاةَا
وَحَبِيْبَنَا اِلَى اَهْلِهَا وَحَبِيْبٌ صَالِحٌ اَهْلِهَا اِلَيْنَا۔

اے اللہ، اس بستی میں ہمیں برکت عطا فرما، اے اللہ، اس بستی میں
ہمیں برکت عطا فرما، اے اللہ اس بستی میں ہمیں برکت عطا فرما،
اے اللہ، ہمیں اس کی سبزی عطا فرما، ہمیں اس کے باشندوں کا
محبوب بنادے اور اس بستی کے صالحین کو ہمارا محبوب بنادے۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط و اسنادہ جید۔ مجمع الزوائد ۱۳/۱)

جب کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ ہو تو

یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَخْلَلَتْ وَ
رَبَّ الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلَتْ وَ رَبَّ

الرِّيحَ وَمَا أَذَرْتُ وَرَبِّ الشَّيْطَانِ وَمَا
 أَضَلَّتْ إِيَّيَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا۔

اے اللہ، اے ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے رب
 جن چیزوں پر آسمانوں نے سایہ کیا ہے، اے ساتوں زمینوں کے
 رب اور ان چیزوں کے رب جن چیزوں کو ان زمینوں نے اٹھا
 رکھا ہے، اے ہواؤں کے رب اور ان چیزوں کے رب جن
 چیزوں کو ہواؤں نے بکھیر دیا ہے، اور اے شیطانوں کے
 رب اور ان لوگوں کے رب جن کو شیطانوں نے بہکا دیا ہے
 میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر طلب
 کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس بستی کی برائی اور جو کچھ اس بستی میں
 ہے اس کی برائی سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط واسنادہ حسن۔ مجمع الزوائد جز ۱۰ ص ۱۳۴)



وایسی کے سفر میں اپنے شہر کے قریب چکر بار بار یہ دعا پڑھے

اَيُّوْنَ، تَايُّوْنَ، عَايِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے

والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ {صحیح مسلم کتاب الحج}

جب کسی بلندی پر چڑھے تو یہ پڑھے

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کوئی حاکم، معبود اور مشکل کشا نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ

سب سے بڑا ہے۔

{صحیح بخاری کتاب الجہاد و صحیح مسلم کتاب الدعوات۔ واؤ صرف صحیح مسلم میں ہے}

نشیب میں اترتے وقت یہ پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ تمام کمزوریوں سے پاک ہے، {صحیح بخاری کتاب الجہاد}

وایسی میں جب کسی ٹیلے یا پہاڑ کی چوٹی پر یا کسی میدان میں پہنچے تو یہ پڑھے

اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَتَبُورُونَ
تَأْتِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ
صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ
الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، کوئی الہ نہیں
سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی
بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ ہر چیز پر
قادر ہے، ہم ٹوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت
کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں (اور) اپنے رب کی
حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا، اپنے بندہ کی مدد
کی اور تمام لشکروں کو اس اکیلے نے شکست دی۔ {صحیح مسلم کتاب الحج}

سفر میں صبح کے وقت یہ عارِ پڑھے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَاءِهِ عَلَيْنَا

رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَافْضِلْ عَلَيْنَا عَائِدًا إِلَيْكَ مِنْ

النَّارِ

سُننے والے (اللہ) نے (ہماری دُعا کو) سُن لیا ایسی حالت میں کہ ہم اُس کی حمد و ثناء بھی کر رہے ہیں اور اس کی بہترین آزمائش سے بھی دوچار ہیں۔ اے ہمارے رب تو (ہمارے سفر میں) ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر فضل و کرم فرما، میں دوزخ سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{ صحیح مسلم کتاب الدعوات باب التَّعوُّذ من شر ما عمل }

سفر پر روانہ ہوتے وقت اور سفر سے واپسی کے وقت

پڑھنے کی ایک اور دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ
وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سفر کی تکلیف سے، اس جگہ کی بُرائی سے جہاں ٹوٹ کر آنا ہے، نفع کے بعد نقصان سے،

مظلوم کی بددعا سے اور اہل و مال میں برا منظر دیکھنے سے {صحیح مسلم کتاب الحج}

اگر کسی منزل میں اترے تو یہ دعا پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

مخلوق کی برائی سے میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح مسلم کتاب الدعوات باب استعوذ من سوء القضاء}

مسافر کو رخصت کرتے وقت اس کا ہاتھ پکڑ کر یہ دعا پڑھے

أَسْتَوِدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَ أَمَانَتَكَ
وَأَخَوَاتِيَّ عَمَلِكَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے
آخری اعمال۔ {ترمذی صحیح الترمذی والحاکم والذہبی والالبانی الاحادیث الصحیحة جلد
اول جزء اول ص ۲۱}

جب مسافر منہ پھیرے تو رخصت کرنے والا یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اطْوِلْهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ الشَّفَرَ

اے اللہ اس کیلئے دوری کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان کر دے۔

{رواہ الترمذی وحسنہ ورواہ الحاکم وصحیحو والذہبی (المستدرک ۱/۳۳۵ و ۲/۹۸)}

استخارہ کی دعاء

دو رکعت پڑھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَغْنِیْكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِیْ الْخَیْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهِ۔

اے اللہ، میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں،

تیری قدرت کے ساتھ تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے
 فضلِ عظیم کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے میں
 قدرت نہیں رکھتا۔ تو جانتا ہے، میں نہیں جانتا اور تو تمام غیبوں
 کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ کام میرے
 دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے
 میرے لئے بہتر ہے تو اسے میرے لئے مقدر فرما دے اور اس
 کو میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے لئے برکت
 عطاء فرما اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین، میرے
 معاش اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے میرے لئے بُرا
 ہے تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے پھیر دے، پھر
 جہاں کہیں سے بھی ہو میرے لئے خیر کو مقدر فرما دے، پھر
 مجھے اس سے راضی کر دے۔ {صحیح بخاری کتاب الدعوات}

غلطی سے غیر اللہ کی قسم کھا کر پڑھنے کی دُعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے علاوہ کوئی معبود، حاکم و مشکل کشا نہیں

(صحیح بخاری کتاب الادب و صحیح مسلم)

اچھا یا بُرا خواب دیکھ کر پڑھنے کی دعائیں

اچھا خواب دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔

{صحیح بخاری کتاب التَّعْبِیْر بِالرَّوْیَا مِنْ اللّٰہِ}

بُرا خواب دیکھے تو تین دفعہ بائیں طرف تھک کر تین دفعہ یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشَرِّهَا

میں شیطان کی بُرائی اور اس خواب کی بُرائی سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں

(جو شخص یہ دعا پڑھے گا تو اسے وہ خواب نقصان نہیں پہنچائے گا)

{صحیح مسلم کتاب الزکریٰ}

خواب میں ڈرے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ الثَّقَاتِ

مِنْ شَرِّ غَضَبِہٖ وَعَذَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطٰنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ

اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں، اس کے غصہ کی برائی سے، اس کے عذاب کی برائی سے، اس کے بندوں کی برائی سے، شیاطین کے خبط اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔

{ رواہ النسائی (لعله في عمل اليوم والليلة) وسندہ صحیح۔ فتح الباری جزء ۱۶ ص ۲۶ }

مُرخ کی آواز سن کر پڑھنے کی دُعا

اگر رات کو مُرخ کی اذان سُنے تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

{ صحیح بخاری، صحیح مسلم کتاب الدعوات و مستد احمد۔ رات کا ذکر صرف سند احمد میں ہے }



گدھے کی آواز سُن کر پڑھنے کی دُعا

رات کو گدھے کی آواز سُننے تو یہ دُعا پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح بخاری، صحیح مسلم کتاب الدعوات و مسند احمد۔ رات کا ذکر صرف مسند احمد میں ہے}

گتے کی آواز سُن کر پڑھنے کی دُعا

رات کو گتے کی آواز سُننے تو یہ دُعا پڑھے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{مسند احمد و ابوداؤد۔ صحیح الحاکم و الذہبی۔ بلوغ الامانی جزء ۱ ص ۲۵۹}

شیطانِ وسوسہ کے وقت پڑھنے کی دُعا

جب یہ وسوسہ آئے کہ اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا تو یہ دُعا پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ ، أَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ

میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں، میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

{صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان الوسوسة}

بدشگونی کی دُعا

بدشگونی کا خیال آئے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ
وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ کوئی بھلائی نہیں مگر تیری طرف سے، کوئی بُرائی
نہیں مگر تیری طرف سے اور تیرے سوا کوئی معبود و حاکم
اور نفع و نقصان کا مالک نہیں۔

{مسند امام احمد عن عبداللہ بن عمرو، سندہ حسن۔ بلوغ اللامانی جز ۷ ص ۱۹۸}

گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوَلِیِّ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ
رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جائے داخلہ کی بھلائی
کا اور جائے خروج کی بھلائی کا، اللہ کے نام کے ساتھ ہم

داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور

ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے،

(ابوداؤد۔ سندہ صحیح۔ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی جلد اول جزء ۳ ص ۵)

گھر سے نکلنے وقت پڑھنے کی دعائیں

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکل کیا۔ نہ (کسی کو) نیکی

کرنے کی قوت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی طاقت ہے مگر اللہ

کی توفیق سے } جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے تجھے ہدایت دی گئی،

تو کفایت کیا گیا اور بچالیا گیا پھر شیطان اس کے پاس سے ہٹ جاتا ہے (ابوداؤد و حاکم۔ سندہ

صحیح۔ المستدرک ۱/۵۱۹)

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

اَوْ اَزَلَ اَوْ اُزَلَ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلِمَ اَوْ اَجْهَلَ

اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ

(آسمان کی طرف نظر کر کے اس دعا کو پڑھے)

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ

ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، میں پھسلوں یا پھسلا یا جاؤں، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں جہالت سے پیش آؤں یا مجھ سے کوئی جہالت سے پیش آئے۔ {ابوداؤد۔ سندہ صحیح۔ مرعاة کتاب الدعوات ۵/۸۵}

علاوہ سفر کے سواری پر بیٹھنے کی دعائیں

سوار ہوتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ

سوار ہونے کے بعد پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

پھر یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اِنِّيْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۝

اللہ تمام برائیوں سے پاک ہے جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں نہیں لاسکتے تھے، اور بیشک

ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے، سب تعریف اللہ کیلئے ہے، سب تعریف اللہ کیلئے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تو پاک ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو مجھے معاف کر دے، کیونکہ گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں سوائے تیرے {ابوداؤد، ترمذی ابوالدعوات صحیح الترمذی}

بازار میں دخل ہونے کی دُعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

نہیں کوئی حاکم، حاجت روا، مشکل کشا اور معبود سوائے اللہ اکیلے کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، اُسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ اُسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (جو شخص اس دعا کو پڑھے تو اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس لاکھ گناہ مٹا دئے جاتے ہیں، دس لاکھ درجے بلند کئے جاتے ہیں) (ترمذی - سندہ حسن - بلوغ النعمان)

مجلس کے اختتام پر پڑھنے کی دُعا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔ اے اللہ، تو اپنی حمد کے ساتھ ہر قسم کی
کمزوری سے پاک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی الہ نہیں سوائے تیرے، میں
تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

{احمد، ابوداؤد، نسائی، ترمذی ابواب الدعوات۔ صحیح الترمذی وروی
الطبرانی والحاکم۔ خط کشیدہ الفاظ صرف طبرانی اور حاکم میں ہیں۔ سند صحیح ہے}

چاند و کھنکر پڑھنے کی دُعا

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ
وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

اے اللہ اس چاند کو امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ ہم پر
نکال (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے {ترمذی ابواب الدعوات حسنہ الترمذی حسنہ محبت اللہ شاہ}

مصافحہ کی دُعا

مصافحہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کی حمد کریں اور اللہ تعالیٰ سے

ایک دوسرے کے لئے مغفرت طلب کریں۔

{ ابوداؤد، صحیح الالبانی۔ التعليقات على مشکوٰۃ }

غائب کے سلام کا جواب

اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا سلام پہنچائے تو اس طرح جواب دے
عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

{ صحیح بخاری کتاب بدء الخلق عن عائشة صدیقہؓ و مسند امام احمد (بلوغ الامانی جزء ۲۲ ص ۱۲۵)

خط کشیدہ الفاظ صرف مسند احمد میں ہیں {

قرض ادا کرتے وقت پڑھنے کی دعاء

قرضدار قرض ادا کرتے وقت یہ دعاء پڑھے

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ :

اللہ تمہارے اہل و عیال اور مال میں برکت عطا فرمائے۔

{ احمد، نسائی، ابن ماجہ۔ سندہ جید۔ بلوغ الامانی جزء ۱۵ ص ۸۴ }

ادائیگی قرض کی دعاء

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ
 مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
 إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ رَحْمَنَ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ تُعْطِيهِمَا مَن تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا
 مَن تَشَاءُ اِرْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِيَنِي بِهَا عَن
 رَحْمَةِ مَن سِوَاكَ۔

اے اللہ، اے بادشاہت کے مالک، تو جس کو چاہے
 بادشاہت دے اور جس سے چاہے بادشاہت چھین لے،
 تو جس کو چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلت دے،
 بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے
 دنیا اور آخرت میں رحم کرنے والے، تو جس کو چاہے دین
 و دنیا دے اور جس کو چاہے دین و دنیا سے محروم
 کر دے، مجھ پر ایسی رحمت کے ساتھ مہربانی فرما کہ میں
 اس کے ذریعہ تیرے علاوہ دوسروں کی مہربانی سے بے نیاز

ہو جاؤں ۔

جو شخص اس دُعار کے ذریعہ دُعار مانگے تو اگر اس پر
احد پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ
ادا کر دے گا ۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ص ۱۱۵ و رجالہ ثقات مجمع الزوائد جزر ۱۰ ص ۱۸۶ و سندہ صحیح)

شکریہ ادا کرنے کی دُعار

جب کوئی شخص احسان کرے تو بطور شکریہ اس طرح
کہے :-

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا ۔

اللہ آپ کو جزائے خیر دے ۔

(ترمذی و سندہ جید ۔ التعليقات جزر ۲ ص ۹۱۱)

والدین کے لئے دُعار

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا

اے میرے رب (میرے) والدین پر (ایسا) رحم (و کرم) فرما جیسا
(رحم و کرم) اُنہوں نے مجھ پر میرے بچپن میں میری پرورش کے

زمانہ میں کیا تھا۔ {قرآن مجید۔ سورۃ الاسراء: ۲۴}

اچھی چیز دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

جب نئی ایسی چیز دیکھے جو بہت اچھی معلوم ہو تو یہ عا پڑھے (تاکہ نظر نہ لگے)
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (سورۃ الکہف ۳۹)
جو اللہ چاہے (وہی ہوتا ہے کسی میں) کوئی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے



ذیل میں قرآن مجید کی ضروری دُعائیں دی جا رہی ہیں۔ ان دعاؤں

کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے رہنا چاہیے۔

رَبَّنَا اِتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ {بقرہ: ۲۰۱}

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں
بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔



رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ لَّيْسَ بِنَا أَوْ أَخْطَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
وَاعْفُ عَنَّا، وَاعْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، أَنْتَ مَوْلَانَا
فَاَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ { بقرہ - ۲۸۶ }

اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول چوک سمجھائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے
رب ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جتنا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے
رب ہم کی اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ ہمیں معاف
کر دے، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما



رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝
 رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ {آل عمران ۸ و ۹}

اے ہمارے رب جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دیدی ہے تو اب ہمارے
 دلوں میں کجی نہ پیدا کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما،
 بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب بے شک
 تو اس دن تمام لوگوں کو جمع کرے گا جس دن کے آنے میں کچھ شک
 نہیں ہے۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا



رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ ۝ {آل عمران ۱۶}

اے ہمارے رب بے شک ہم ایمان لے آئے لہذا ہمارے گناہ
 معاف فرمادے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔



رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ
 فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝
 رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ
 آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
 وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا
 وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ {آل عمران ۱۹۱ تا ۱۹۴}

اے ہمارے رب تو نے اس کائنات کو بے فائدہ پسند نہیں کیا، تو
 (بے فائدہ کام کرنے اور تمام عیبوں) پاک ہے ہمیں دوزخ کے عذاب سے
 بچا، اے ہمارے رب جس کو تو نے دوزخ میں داخل کر دیا تو پھر
 تو نے اُس کو ضرور سُسا کر دیا۔ (اُس دن) ظالموں کا کوئی مددگار
 نہ ہوگا۔ اے ہمارے رب بے شک ہم نے ایک منادی کو سنا کہ وہ
 ایمان لانے کیلئے (ہمیں) پکار رہا تھا (وہ کہہ رہا تھا) کہ اپنے

رَبِّ پر ایمان لاؤ، ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف فرمائے، ہماری بُرائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ پورا پورا اجر عطا فرما۔ اور اے ہمارے رب ہمیں وہ تمام نعمتیں عطا فرما جن کا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ کیا ہے۔ اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔



رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ
أَهْلُهَا ۖ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ
لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝ {نساء ۷۵}

اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نجات دے جس کے رہنے والے ظالم ہیں، اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنادے اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنادے

{اس دُعا کو اُس وقت پڑھے جب کسی ایسی بستی میں گھر چلے جہاں کے رہنے والے ظالم ہوں اور شریعت پر عمل کرنے سے روکتے ہوں۔}

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَتِ الشَّيْطَانِ ۝

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ {مؤمنون ۹۷-۹۸}

اے میرے رب، میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔



رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝ {مؤمنون ۱۱۸}

اے میرے رب (میری) مغفرت فرما اور (مجھ پر) رحم فرما، تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے



رَبَّنَا اَصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا

كَانَ غَرَامًا ۝ {سجرات ۶۵}

اے ہمارے رب دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھ، بیشک

اس کا عذاب بڑی بھاری مصیبت ہے،

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِمُنْتَقِينَ إِمَامًا ۝ {سُورَةُ قَانِ {

اے ہمارے رب ہم کو ہماری بیویوں (یا شوہروں) اور ہماری اولاد
کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں منتقی لوگوں کا پیشوا بنا۔



اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
مُؤَلِّجُ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَمُؤَلِّجُ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ {آلِ عِمْرَانَ {

اے اللہ، اے بادشاہت کے مالک، تو جس کو چاہتا ہے بادشاہت
عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بادشاہت چھین لیتا ہے، تو
جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے

ہر طرح کی بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ تو ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔



رَبِّ اِمَّا تُرِيْنِيْ مَا يُوْعَدُ وْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ
فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝ {مؤمنون ۹۳ و ۹۴}

اے میرے رب جس عذاب کا ان (کفار) سے وعدہ ہے اگر وہ عذاب تو (میری زندگی میں نازل کر کے) مجھے بھی دکھا دے تو اے میرے رب مجھے ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو



رَبَّنَا اَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ
خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ {مؤمنون ۱۰۹}

اے ہمارے رب، ہم ایمان لائے پس تو ہماری مغفرت فرما، اور
ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔



اسماءِ حسنی

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
وہ اللہ ایسا ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں بخشنے والا مہربان

المُؤْمِنُ	السَّلَامُ	الْقُدُّوسُ	الْمَلِكُ
امن دینے والا	سلامت و بے عیب	نہایت پاک	بادشاہِ حقیقی
الْمُتَكَبِّرُ	الْجَبَّارُ	الْعَزِيزُ	الْمُهَيَّمُ
نہایت بزرگ	درست کرنے والا	غالب	نگہبان
الْغَفَّارُ	الْمُصَوِّرُ	الْبَارِئُ	الْخَالِقُ
بخشنے والا	صورت بنانے والا	پیدا کرنے والا	پیدا کرنے والا

الْقَهَّارُ

زبردست

الْوَهَّابُ

بہت دینے والا

الرَّزَّاقُ

بہت رزق دینے والا

الْفَتَّاحُ

کھولنے والا

الْعَلِيمُ

جاننے والا

الْقَابِضُ

تنگ کرنیوالا

الْبَاسِطُ

فراخ کرنیوالا

الْخَافِضُ

پست کرنیوالا

الرَّافِعُ

بلند کرنیوالا

الْمُعِزُّ

عزت دینے والا

الْمُذِلُّ

ذلت دینے والا

السَّامِعُ

سننے والا

الْبَصِيرُ

دیکھنے والا

الْحَكَمُ

فیصلہ کرنے والا

الْعَدْلُ

انصاف کرنیوالا

اللطيفُ

باریک بین

الْخَبِيرُ

خبیردار

الْحَلِيمُ

برودبار

الْعَظِيمُ

عظمت والا

الْغَفُورُ

بہت بخشنے والا

الشَّكُورُ

قدر دان

الْعَلِيُّ

بلند و بالا

الْكَبِيرُ

بڑائی والا

الْحَفِيفُ

حفاظت کرنیوالا

الْمُقِيتُ

اقتدار والا

الْحَسِيبُ

کفایت کرنیوالا

الْجَلِيلُ

عظیم القدر

الْكَرِيمُ

عزت والا

الرَّقِيبُ	المُجِيبُ	النَّوَّاسِعُ	الْحَكِيمُ
نگہبانی کرنیوالا	قبول کرنیوالا	بہت دینے والا	حکمت والا
الْوَدُودُ	الْمَجِيدُ	الْبَاقِعُ	الشَّهِيدُ
دوست رکھنے والا	بزرگ و شریف	اٹھانے والا	حاضر
الْحَقُّ	الْوَكِيلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِينُ
حق	کارساز	قوت والا	مضبوط
الْوَلِيُّ	الْحَبِيدُ	الْمُحْصِ	الْمُبْدِئُ
مردگار	تعریف والا	شمار کرنے والا	پہلی بار پیدا کرنیوالا
الْمُعِيدُ	الْمُحْيِ	الْمِيتُ	الْحَيُّ
دوبارہ پیدا کرنیوالا	زندہ کرنیوالا	مارنے والا	زندہ
الْقَيُّومُ	الْوَّاحِدُ	الْمَلِكُ	الْوَّاحِدُ
قائم رکھنے والا	غنی	بزرگ	ایک
الْأَحَدُ	الصَّعْدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ
اکیلا	بے پرواہ	قدرت والا	اقتدار والا

الْمُقَدِّمُ آگے کرنیوالا	الْمُؤَخَّرُ پیچھے کرنیوالا	الْأَوَّلُ اول	الْآخِرُ آخر
الظَّاهِرُ ظاہر	الْبَاطِنُ پوشیدہ	الْوَالِي کارساز	الْمُتَعَالَى بہت بلند
الْبِرُّ محسن	التَّوَابُ توبہ قبول کرنیوالا	الْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	الْعَفْوُ معاف کرنیوالا
الرَّءُوفُ نہایت مہربان	مَالِكِ الْمَلِكِ سائے جہاں کا مالک	ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بزرگی اور بخشش والا	
الْمُقْسِطُ عدل کرنیوالا	الْجَامِعُ جمع کرنیوالا	الْغَنِيُّ بے پرواہ	الْمُغْنِي بے پرواہ کرنیوالا
الْمَنَاعُ روکنے والا	الضَّارُّ نقصان پہنچانے والا	النَّافِعُ نفع پہنچانے والا	النُّورُ نور
الْهَادِي راہ پر لانیوالا	الْبَدِيعُ ایجاد کرنے والا	الْبَاقِي ہمیشہ رہنے والا	الْوَارِثُ وارث

الصَّبْرُ

بہت صبر کرنا

الرَّشِيدُ

رہنما

{ رواہُ الترمذی۔ قوۃ الشوکانی وقال صحیح امامان یعنی
ابن حبان والحاکم وحسنہ امام یعنی النووی۔ مرعاة المفاتیح
شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد ۲ ص ۲۳۸ }

شُب و تدر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْکَ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ اَعْفُوْ
فَاعْفُ عَنِّیْ

اے اللہ بے شک تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند فرماتا
ہے لہذا مجھے معاف فرما۔

{ رواہ احمد والترمذی وسندہ صحیح۔ مرعاة جلد ۲ ص ۲۳۶ }

نوٹڈی، غلام یا جانور کو خریدنے کے بعد

پڑھنے کی دُعا

نوٹڈی یا غلام یا جانور کو خریدنے کے بعد اُس کی

پیشانی پکڑ کر وہی دُعا پڑھے جو صفحہ ۷۹ پر دی ہوئی ہے۔

{ ابن ماجہ ابواب التجارة و کتاب

النکاح و سندہ صحیح . بلوغ جزء ۱۶ ص ۲۱۵ }

تعجب کے وقت پڑھنے کی دُعا

سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ تمام بُرائیوں، کمزوریوں اور عیبوں سے پاک ہے۔
{ صحیح بخاری کتاب الادب باب التکبیر لتسبیح عند التعجب }

مخدود کے لئے دُعا

① جس شخص کو حد لگائی گئی ہو اس سے اس طرح کہ:-

رَحِمَكَ اللَّهُ

اللہ تم پر رحم کرے۔

(رواہ احمد و سندہ صحیح — بلوغ جزء ۱۶ ص ۱۱۸)

② جس شخص کو حد لگائی گئی ہو اس کے لئے اس طرح دُعا کرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ۔

اے اللہ اس کی مغفرت فرما، اے اللہ اس پر رحم فرما۔

(رواہ ابوداؤد و سندہ صحیح۔ التعليقات للالبانی علی مشکوٰۃ جزء ۲ ص ۱۰۷)

نومسلم کی دعاء

جب کوئی شخص اسلام قبول کرے تو وہ اس طرح دعاء کرے :-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَ
عَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔

اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت

پر چلا، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب فضل التمسيل)

جب کافر کسی شخص کی تبلیغ سے اسلام قبول کرے تو مبلغ یہ

دعاء پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْقَذَكَ مِنَ النَّارِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اس شخص کو دوزخ سے نجات دی۔

(صحیح بخاری)

عیدین کی دُعا

جب عید کے دن کسی سے ملاقات ہو تو

یہ دعا پڑھے:-

تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ

اللہ ہم سے اور آپ سے قبول فرمائے۔

ذکرہ ابن عقیل فی تھنۃ العید و اسنادہ جید۔

بلوغ الامانی جزر ۶ ص ۱۵۷

مُصِیبت کی دُعا

جب کوئی مصیبت پہنچے تو اس طرح کہے۔

قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ۔

یہ اللہ کی تقدیر ہے، اس نے جو چاہا کیا۔ (صحیح مسلم کتاب القدر)

کسی خوبصورت اور تندرست کو دیکھ کر پڑھنے

کی دعا :-

جب کسی کو خوبصورت، تندرست و توانا دیکھے تو یہ دعا

پڑھے :-

بَارَكَ اللهُ

اللہ تمہیں برکت عطا فرمائے۔

(رواہ احمد و سندہ صحیح - التعليقات للالبانی علی مشکوٰۃ ج ۲ ص ۱۲۸۶)

مزاج پُرسی کے جواب میں پڑھنے کی دعا

جب کوئی شخص مزاج دریافت کرے تو

جواب میں یہ کہے :-

أَحْمَدُ اللهُ إِلَيْكَ يَا

اے میں تم سے اللہ کی تعریف کرتا ہوں۔

نوٹ :- یا کے بعد اس شخص کا نام وغیرہ لے۔

(رواہ الطبرانی و سندہ حسن - مجمع الزوائد ج ۲ ص ۱۰۴)

چالیس سال کی عمر ہونے کے بعد پڑھنے کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ
عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَاَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي، اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَاِنِّي
مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے
ماں باپ پر کیا ہے اس کا شکر ادا کرتا رہوں اور ایسے نیک عمل
کرتا رہوں جن کو تو پسند کرے اور میری خاطر میری اولاد کی اصلاح
فرما، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمان ہوں۔

(قرآن مجید۔ الاحقاف۔ ۱۵)